جن میں ہر ملک کے نمائندے وہاں کی مرضی سے نامزد شدہ، تناسب آبادی کے مطابق شامل ہوں۔

۹۔ تمام مسلم حکومتوں کو چاہئے کہ دنیا بھر کی مسلم اقلیتوں کا ایک خصوصی سیل محکمۂ خارجہ کے تحت قائم

[illegible]

علاوہ پچھلے فسادات پر تحقیقی کام کر کے رپورٹ مکمل کرے۔ اس سیل کی طرف سے ہر سال مسلم اقلیتوں کے متعلق ایک سالانہ رپورٹ (یا YEAR BOOK) شائع ہوا کرے۔

[illegible]

تو بھارتی مسلمانوں سے حسبِ سابق ایک ایک سال میں پانچ پانچ سو مرتبہ ہولی کھیلی جاتی رہے گی۔

[illegible]

تینتیس سالوں کے اوراق پر خونِ مسلم سے لکھی گئی ہے، اور اس کے ساتھ بھارت کے اس اذیت ناک رویے کو جو وہ اپنے پڑوسی مسلم ملک پاکستان کے خلاف اختیار کئے ہوئے ہے، جب سامنے رکھتا ہوں تو مجھے سب سے بڑھ کر تکلیف پاکستان ہی کے بعض بھارت نواز عناصر کے اطوار سے ہوتی ہے۔

یہ وہ عنصر ہے جو ہزارہا مسلمانوں کی تباہی کے عین دوران میں بھی بھارت سے دوستی کے راگ الاپتا ہے۔ اس کے کئی افراد بھارت میں جا کر ریڈیو اور پریس سے ایسی باتیں کرتے ہیں گویا وہ پاکستانی نہیں ہیں۔ پاکستان میں وہ روس اور بھارت کے حلقہ ہائے اثر اندازی (LOBBIES) سے مسحور رہتے ہیں۔ بھارت سے کوئی سرکاری یا ادبی و صحافی شخصیت داخل ہو جائے تو دعوتیں کرتے ہیں اور بچھے جاتے ہیں۔ ماتھوں پہ تلک لگاتے ہیں، بھارت کا ٹیلی وژن دیکھے بغیر ان کا کھانا ہضم نہیں ہوتا اور بھارتی فلموں سے لطف اندوز ہوئے بغیر ان کا ہفتہ مکمل نہیں ہوتا۔ ان لوگوں میں اس دیہاتی جتنی غیرت بھی نہیں جو اپنے بھائی کے قاتل سے ملنے تک کا روادار نہیں ہوتا، اور یہاں یہ حال کہ ہزاروں ہزار بھائیوں کے قاتلوں کے گلے میں ہار ڈالے جاتے ہیں۔ پاکستان کو جو بھی کمزوریاں اور مشکلات لاحق ہیں وہ اسی عنصر کی وجہ سے ہیں۔

---

(۳)

مسائل اور بھی ہیں۔

جن میں اولین مسئلہ افغانستان کا ہے جہاں کے مسلم شہریوں نے بے سروسامانی کے باوجود ایک سپر پاور